کو اس معاملے میں اولیت کا شرف حاصل ہے۔ انہوں نے سب سے پہلے کشفی اور روحانی ادب پر بحث کی ہے اور پھر دلی کے دبستان ادب سے لے کر ترقی پسند ادب تک مختلف ادبی ادوار کا جائزہ لیا ہے۔ اُن کے اس جائزے میں کافی حد تک توازن نظر آتا ہے۔ اس کتاب میں بعض باتیں البتہ کھٹکتی ہیں۔ ایک یہ کہ مولانا حسرت موہانی کو نظر انداز کر دیا گیا ہے، دوسرے ڈاکٹر اقبال مرحوم کے جائزے میں بڑی تشنگی محسوس ہوتی ہے۔ تیسرے اسلامی ادب کی تحریک کوئی ایسی غیر معروف تحریک نہیں کہ اُسے بالکل نظر انداز کر دیا جاتا۔ اسلامی ادبا اور شاعروں نے، خصوصاً ڈاکٹر سید عبداللہ، مولانا صلاح الدین مرحوم، ماہر القادری، نعیم صدیقی، اسد گیلانی، خورشید احمد، جیلانی، محمد عثمان، رمز، آسی ضیائی، آباد شاہ پوری اور لالہ صحرائی نے شعر اور نثر کے بعض نہایت اچھے نمونے پیش کیے ہیں۔ انہیں یکسر نظر انداز کر دینا کسی انصاف پسند نقاد کے لیے مناسب نہیں

مرقعِ یوسفی مرتب: جناب محمد ایوب قادری صاحب۔ شائع کردہ مکتبہ معاویہ، پی دن ایا ۱/۹ لیاقت آباد، کراچی نمبر ۱۹ قیمت ۲ روپے ۲۸۴

یہ کتاب مولانا محمد یوسف دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی بعض تقاریر اور مکتوبات کا مجموعہ ہے۔ مولانا موصوف نے اپنے معزز اور قابلِ احترام والد حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ کے تبلیغی کام کو جس انہماک کے ساتھ سنبھالا اور جس تدبّر اور خلوص کے ساتھ اُسے آگے بڑھایا وہ بڑا قابلِ قدر ہے۔

اس مجموعے کے مطالعے سے تبلیغی کام میں بڑی مفید رہنمائی ملتی ہے۔ یُوں تو یہ ساری تقاریر اور مکتوبات مولانا یوسف کے خلوص کی جیتی جاگتی تصویریں ہیں لیکن بعض مقامات بڑے ہی رقت انگیز ہیں۔ کتاب کے آغاز میں محمد ایوب قادری صاحب نے مولانا کے حالاتِ زندگی پر ایک مبسوط مقدمہ لکھا ہے۔

کتاب کا معیارِ کتابت و طباعت عمدہ ہے۔